



سوال

(235) ایام نفاس میں عورت گھر میں ہی رہے یا باہر بھی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ایام نفاس پورے ہونے تک اپنے گھر ہی میں رہے اور باہر نہ جائے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت کا حکم عام مسلمان عورتوں کا سا ہے۔ حسب ضرورت اسے گھر سے باہر جانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی ضرورت نہ ہو تو تمام عورتوں کے لیے افضل یہی ہے کہ اپنے گھروں کے اندر ہی رہیں۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ... سورة الأحزاب ۳۳

”اور اپنے گھروں کے اندر ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے سے انداز میں اپنی زینت کا اظہار مت کرتی پھرو۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 223

محدث فتویٰ